حرفِ مدیر

کلیۂ علوم شرقیہ، پنجاب یونیورسٹی درخشاں علمی روایات کی حامل ہے۔ متعدد نامور اساتذہ، محققین، ادبا وفضلا اس عظیم ادارے سے وابستہ رہے ہیں۔ اس روایت کا پاسبان مجلّہ تحقیق، کلیۂ علوم شرقیہ کی پہچان ہے۔ موجودہ شمارے میں بھی نہایت عمدہ علمی و تحقیقی مقالات شامل اشاعت ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کا مقالہ رسولؐ اللہ کا طریق تعلیم وتدریس، سیرت النبیؐ کے اس نہایت اہم پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔ نبی اکرمؐ کی اسوۂ حسنہ ہم سب کے لیے ایک مثال اور قابل تقلید ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم خان نے خلافت عثمانیہ کے دور میں مختلف النوع عدالتوں اور ان کے حدود کار کا علمی وتحقیقی جائزہ پیش کیا ہے۔ بلاشبہ خلافت عثمانیہ کا زمانہ اسلامی تاریخ کا سنہرا دور ہے، اور اس عہد کے عدالتی نظام کا تجربہ نہایت مفید معلومات فراہم کرتا ہے۔ ڈاکٹر محمد ناصر نے جدید فارسی شاعری میں ہیئت کی تبدیلیوں پر بحث کی ہے۔ جدید فارسی شاعری ایک نیا موضوع ہے اور ساختاری تبدیلیوں کا تنقیدی مطالعہ نہایت دلچسپ اور معلوماتی ہے۔ خواجہ زاھد عزیز نے کشمیر کی تاریخ کے بعض اہم گوشوں کو بے نقاب کیا ہے۔ آزادی سے غلامی تک کا یہ سفر یوں کشمیر کی استقامت، حوصلے اور ہمت کی داستان ہے۔ ڈاکٹر سلطان محمد شاہ نے سہروردی سلسلے کے عظیم صوفی شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی کے حالات و ملفوظات کا جائزہ چشتیہ سلسلے کے عظیم عارف خواجہ نظام الدین اولیا کے ملفوظات پر مشتمل حسن سجزی کی تالیف فوائد الفواد کی روشنی میں لیا ہے۔ یاد رہے کہ خواجہ نظام الدین اولیا کے مرشد و مراد بابا فرید الدین گنج شکر شیخ بہاء الدین زکریا کے ہم اثر اور دوست تھے۔ فارسی حصے میں شکیل اسلم بیگ نے گزشتہ صدی میں فارسی کے عظیم شاعر ملک الشعراء علامہ محمد تقی بہار کی شاعری کا

جائزہ نہایت عمدگی سے لیا ہے۔ اس طرح عربی حصے میں ڈاکٹر مظہر معین کا مقالہ براعظم آسٹریلیا میں عربی زبان کی موجودہ حیثیت کو نمایاں کرتا ہے۔ ڈاکٹر خاور سعید بھٹا کا پنجابی مقالہ للیر یاں اعواناں دی وار پنجابی ادب اور پنجاب کی تاریخ پر نہایت عمدہ تحریر ہے۔ محترمہ فرحت عزیز کا انگریزی مضمون بھی شامل اشاعت ہے۔ جس میں قرآن کریم کے بعض حروف کے بارے میں مستشرقین کے خیالات کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ امید واثق ہے کہ تحقیق کا یہ شمارہ اساتذہ اور اہل نظر کے ہاں مقبول ٹھہرے گا۔

محمد سلیم مظہر

Tahqiq
Research Journal of
the Faculty of Oriental Learning
Vol: 29, Sr.No.73, 2008, pp 7 - 22

تحقیق
مجلۂ کلیۂ علوم شرقیہ
جلد ۲۹، عدد ۱-۴، شمارہ ۷۳، ۲۰۰۸ء

رسول اللہ ﷺ کا طریق تعلیم و تدریس

ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر☆

Abstract

One of holy Prophet's duties as a Messenger of God was to educate people. Since the holy Prophet was the true example of a complete man, he performed his duties well. He dedicated himself to teach the people what was good for them both here and hereafter. He declared himself to be a teacher. The Prophet taught and trained his companions in his own matchless way. There are many sayings of the holy Prophet (PBUH) regarding the importance of knowledge and methods of teaching. This article is a study of Prophet's method of teaching.

رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت نسل انسانی کے لیے مبعوث فرمایا۔ آپ ﷺ نے اس کارِ خیر کے لئے اپنی زندگی کو وقف کیا اور اس فریضہ کی ادائیگی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ آپ نے وحی کے مطابق محبت و الفت، دانائی و حکمت اور محنت و جدوجہد سے اس کام کو سرانجام دیا۔ اس سلسلے میں آپ ﷺ نے سب سے پہلے اپنی گزشتہ زندگی کو لوگوں کے سامنے پیش فرمایا: ﴿فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُراً مِّن قَبْلِهِ اَفَلاَ تَعْقِلُونَ﴾(۱) (آخر اس سے پہلے میں ایک عمر تمھارے درمیان گزار چکا ہوں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟)۔

☆ ڈائریکٹر سیرت چیئر، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور